سوال

کا کیا معنیٰ (62) ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(فتاویٰ الالبانیہ: 77)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

مدیث سلسلہ احادیث صحیحہ میں تخریج کے ساتھ موجود ہے۔ یہ حدیث تمام طرق کے مجموعہ کے ساتھ صحیح ہے۔

کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ کرام رضوان اللہ عنھم اجمعین کی ایک جماعت کے پاس آئے ان میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ موجود تھے۔ ایک دوسری روایت میں حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے۔

ورأسه يقطر ماء، فسأله رسول الله صلى الله عليه وسلم عن سبب انسلاله فقال: يا رسول الله إني كنت جنبا - كأنه يقصد أن يقول: إني استهجنت أن أجلس معك أو أن أصافحك أنا جنب - فقال صلى الله عليه وسلم: سبحان الله أن المؤمن لا ينجس"

سے کھسک کر چلے گئے پھر دوبارہ تو ان کے سر سے پانی کے قطرے گر رہے تھے۔ تو ان سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے کھسکنے کی وجہ پوچھی تو انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! میں جنبی تھا گویا کہ وہ یہ کہنا چاہ رہا تھا میں ڈر گیا کہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بیٹھوں یا آپ ‘

ریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان:

یمس القرآن إلا طاہر" طاہر سے مراد مومن ہے، چاہے اسے حدث اکبر ہو یا اصغر۔ کوئی بھی یہاں نص صریح اور صحیح موجود نہیں ہے کہ جس سے یہ معلوم ہو کہ بغیر وضو کے قرآن کو چھونا جائز نہیں ہے، چاہے حدث اصغر ہو یا حدث اکبر ہو۔

ذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ البانیہ

طہارت کے مسائل صفحہ: 157

محدث فتویٰ